’اک شب آوارگی‘ مخصوص موضوع اور مشمولات کو محیط اردو میں اپنی نوعیت کی غالباً پہلی کتاب ہے۔ اس سے پہلے اردو میں افریقی ادیبوں کے افسانوں کا ایسا عمدہ انتخاب ہماری نظر سے نہیں گزرا۔ کتاب میں شامل افسانوں اور ان سے متعلق صاحب کتاب کی تحریروں کا بالاستیعاب مطالعہ ہمیں خورشید اقبال کے مطالعے کی وسعت اور ان کے علمی و ادبی انہماک سے متعارف کراتا ہے۔ ہم جان جاتے ہیں کہ یہ صاحب مزاجاً جدّت پسند ہیں اور دھن کے پکے بھی۔ ایسے پکے کہ نئی بات سوچ کر نہیں رہ جاتے؛ کر گزرتے ہیں۔ ان کے یہاں کام کرنے کا سلیقہ بھی پایا جاتا ہے۔ مجھے تو یہ اپنی گوں کے آدمی جان پڑتے ہیں۔ جی ہاں! یہ بھی کہانی کے اسیر معلوم ہوتے ہیں۔ خوشی اس بات کی ہے کہ یہ کتاب ہم اسیروں کے حلقے کو وسیع تر کرنے میں مؤثر کردار ادا کرنے کے بھرپور امکانات اپنے اندر رکھتی ہے۔ کتاب کی اشاعت پر خورشید اقبال کو مبارک باد اور حلقے میں شامل ہونے والے نئے ساتھیوں کے خیر مقدم کے ساتھ، خدا حافظ!

معین الدین جینا بڑے
Jawaharlal Nehru University, New Delhi, India